یکون فی آخر امتی خلیفة یحثی المال حثیا ولا یعده عدا (مسلم شریف)
کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم (متفق علیہ)

اسلام میں
امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور

امام مہدی سے متعلق اہل سنت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت، حلیہ، علامات
ظہور مہدی، صحیحین میں امام مہدی سے متعلق احادیث، اتفاقی تناظر میں،
منکرین مہدی کے شبہات، اکابر علماء کی آراء و فتاویٰ

پیش لفظ
حضرت مولانا مفتی محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف
مولانا محمد حنیف اقبال
فاضل جامعہ اشرفیہ

بیت العلوم
۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور۔ فون: [illegible]

«جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں»

نام کتاب: اسلام میں امام مہدی کا تصور

مؤلف: حافظ محمد ظفر اقبال (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

افادات: پروفیسر مولانا محمد یوسف خان صاحب
(استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور)

باہتمام: محمد ناظم اشرف

ناشر: بیت العلوم ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی لاہور
فون: [illegible]

«ملنے کے پتے»

بیت العلوم = ۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی لاہور
ادارہ اسلامیات = ۱۹۰ انارکلی لاہور
ادارہ اسلامیات = موہن روڈ چوک اردو بازار کراچی
دارالاشاعت = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت القرآن = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت الکتب = گلشن اقبال کراچی
ادارۃ المعارف = ڈاکخانہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دارالعلوم = جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ سید احمد شہید = الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ = غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

7927

﴿وہ آیات جن میں امام مہدیؓ کی طرف اشارہ موجود ہے﴾

حضرت امام مہدیؓ کا ذکر قرآن کریم میں صراحۃً تو نہیں البتہ ایک دو آیتوں میں ان کی طرف اشارہ ضرور پایا جاتا ہے اور وہ یہ ہیں:

(۱) ﴿وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوْهَآ إِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾ (البقرہ: آیت نمبر ۱۱۴)

اس آیت کے تحت علامہ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں:

﴿وفسر هؤلاء الخزي في الدنيا بخروج المهدي عند السدي وعكرمة ووائل بن داؤد﴾ (تفسیر ابن کثیر: ج۱ ص۲۰۸)

"اور ان لوگوں (یہودیوں اور عیسائیوں) کے لیے دنیا میں رسوائی کی تفسیر سدی، عکرمہ اور وائل بن داؤد کے نزدیک "خروج مہدیؓ" سے کی گئی ہے۔"

اگرچہ یہ تفسیری قول کہ دنیا میں یہودیوں اور عیسائیوں کی اصل رسوائی خروج مہدیؓ کے وقت ہوگی، سدی، عکرمہ اور وائل بن داؤد کا ہے لیکن چونکہ احادیث سے ثابت شدہ واقعات اس کی تائید کر رہے ہیں اس لیے اس کو صحیح مان لینے میں بظاہر کوئی حرج بھی نہیں۔

(۲) اسی طرح علامہ ابن کثیرؒ ہی نے آیتِ قرآنی

﴿وَلَقَدْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا﴾ (المائدہ:۱۲)

کے تحت بارہ خلفاء والی روایت ذکر کی ہے کہ اس امت میں بارہ نیک و عادل

خلفاء ہوں گے اور یہ روایت مسند احمد کے حوالے سے بدیں الفاظ منقول ہے۔

﴿عن مسروق قال كنا جلوسا عند عبدالله بن مسعود رضي الله عنهما وهو يقرئنا القرآن فقال له رجل يا ابا عبدالرحمٰن اهل سالتم رسول الله ﷺ كم يملك هذه الامة من خليفة؟ فقال عبدالله ما سالني عنها احد منذ قدمت العراق قبلك ثم قال نعم ولقد سالنا رسول الله ﷺ فقال اثنا عشر كعدة نقباء بني اسرائيل. هذا حديث غريب من هذا الوجه واصل هذا الحديث ثابت في الصحيحين من حديث جابر بن سمرة رضي الله عنه قال سمعت النبي ﷺ يقول لا يزال امر الناس ماضيا ما وليهم اثنا عشر رجلا ثم تكلم النبي ﷺ بكلمة خفيت علي فسالت اي ماذا قال النبي ﷺ؟ قال كلهم من قريش. وهذا لفظ مسلم و معنى هذا الحديث البشارة بوجود اثني عشر خليفة صالحا يقيم الحق و يعدل فيهم ولا يلزم من هذا توالیهم و تتابع ايامهم بل وقد وجد منهم اربعة على نسق وهم الخلفاء الاربعة ابو بكر و عمر و عثمان و علي رضي الله عنهم ومنهم عمر بن عبدالعزيز بلاشك عند الائمة وبعض بني العباس ولا تقوم الساعة حتى تكون ولايتهم لا محالة والظاهر ان منهم المهدي المبشر به في الاحاديث الواردة بذكره فذكر انه يواطئ اسمه اسم النبي ﷺ واسم ابيه اسم ابيه فيملأ الارض عدلا وقسطا كما ملئت جورا وظلما﴾ (تفسیر ابن کثیر: ج ۲ ص ۳۴)

''مسروق کہتے ہیں کہ (ایک دن) ہم حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمیں قرآن پڑھا رہے تھے کہ ایک آدمی نے ان سے سوال کیا کہ اے ابو عبدالرحمٰن! کیا آپ لوگوں نے حضور ﷺ سے یہ پوچھا تھا کہ اس امت میں کتنے خلفاء ہوں گے؟ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ جب سے میں عراق آیا ہوں، تجھ سے پہلے کسی نے یہ سوال نہیں کیا، پھر فرمایا کہ ہاں! ہم نے حضور ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا تھا اور آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اس امت میں بنی اسرائیل کے نقباء کی تعداد کے برابر یعنی بارہ خلفاء ہوں گے، یہ حدیث اس سند سے تو ایک ہی راوی سے مروی ہے لیکن اس کی اصل بخاری و مسلم میں حضرت جابر بن سمرہؓ کی حدیث سے موجود ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں کا یہ امر (دین) ٹھیک ٹھیک چلتا رہے گا جب تک کہ بارہ آدمی زمین میں حکمران (خلیفہ) نہ ہو جائیں، پھر حضور ﷺ نے آہستہ سے ایک بات کہی (جو میں سن نہ سکا) تو میں نے (پاس بیٹھے ہوئے ایک صاحب سے) پوچھا کہ حضور ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ بارہ کے بارہ خلفاء قریش میں سے ہوں گے۔ روایت کے یہ الفاظ امام مسلم نے نقل کیے ہیں:

اس حدیث کا مقصد بارہ صالح خلفاء کے وجود کی بشارت دینا ہے جو لوگوں میں حق اور انصاف کو قائم کریں گے لیکن اس حدیث سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ بارہ خلفاء یکے بعد دیگرے لگاتار آئیں گے، بلکہ ان میں سے چار تو علی الترتیب خلفاء اربعہ یعنی ابوبکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم ہی ہیں اور باتفاق ائمہ عمر

بن عبدالعزیزؒ بھی ان میں شامل ہیں، نیز بنو عباس کے بعض خلفاء بھی ان میں سے ہیں اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ یہ سب خلیفہ نہ ہو جائیں، اور اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ ان بارہ خلفاء میں امام مہدیؒ بھی داخل ہیں جن کے متعلق احادیث میں بشارت آئی ہے چنانچہ ایک حدیث میں یہ بھی ہے کہ امام مہدیؒ کا نام، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام جیسا ہوگا اور ان کے والد کا نام، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کے نام جیسا ہوگا اور وہ زمین کو عدل وانصاف سے اسی طرح بھر دے گا جیسے وہ پہلے ظلم وستم سے بھری ہوئی ہوگی۔"

﴿ظہور مہدیؒ اہلسنت والجماعت کا عقیدہ﴾

چونکہ حضرت امام مہدیؒ کا ظہور اہل سنت والجماعت کے عقائد میں شامل ہے اس لیے اس پر عقائد کی روشنی میں بحث کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے چنانچہ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ آخر زمانے میں امام مہدیؒ کا ظہور برحق اور صدق ہے اور ان کا ظہور اس قدر روایات سے ثابت ہے کہ جن پر تواتر معنوی کا دعویٰ کیا جا سکتا ہے چنانچہ محدث شہیر مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ نے مشکوۃ شریف کی شرح "التعلیق الصبیح" ج ۶ ص ۱۹۸ پر شرح عقیدہ سفارینیہ ج ۲ ص ۸۰ سے نقل کیا ہے۔

﴿قال السفارینی قد کثرت الروایات بخروج المھدی حتی بلغت حدالتواتر المعنوی وشاع ذلک بین علماء السنة حتی عد من معتقداتھم فالایمان بخروج المھدی واجب کما ھو مقرر عنداھل العلم و مدون فی عقائد اھل السنة والجماعة﴾

"امام سفارینی نے فرمایا ہے کہ خروج مہدیؒ کی روایات اتنی کثرت